SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
April 29, 2016
For immediate release

SECP to facilitate information sharing mechanism for health insurance sector

ISLAMABAD, April 29: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) is contemplating expanding the scope of Centralized Information Sharing Solution for Life Insurance Industry (CISSII) to include the register for the group health insurance claims experience.

In this regard, the SECP has solicited the comments and suggestions of the life and non-life insurance companies so as to finalize the extent and frequency of the information which will be shared on the health register. Currently, there is no information sharing mechanism for group health insurance claims because of which, insurers have difficulty in making pricing and underwriting decisions in respect of group health insurance business. The addition of health insurance register is another step towards development of a transparent, efficient, tech-savvy and more informed insurance sector, in line with the recommendations of the Insurance Industry Reforms Committee (IIRC).

At present, the CISSII has four registers, on which, information is shared by the life insurance companies regarding declined or postponed risks, group life claims experience, early death claims, and malpractices of agents. The addition of health register in the CISSII will expand its scope to include the non-life insurance companies also which underwrite the business of health insurance. It is believed that this initiative will facilitate the pricing and underwriting functions of the insurance companies while reducing the risks of anti-selection and fraudulent claims for the companies underwriting health insurance business.

یس ای سی پی ہیلتھ انشورنس سیکٹر کے لئے معلومات کے تبادلے کی سہولیا ت فر اہم کر ے گا

اسلام آباد (۲۹ اپریل) : سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان ، اپنے لائف انشورنس سیکٹر کے لئے قائم معلومات کے تبادلے کے مرکز کے دائرہ کار کو بڑھاتے ہوئے ،گروپ ہیلتھ انشورنس کے شعبے کے لئے بھی مرکزی معلومات کے تبادلہ کی سہولت فراہم کرے گا۔ اس سلسلے میں گروپ ہیلتھ انشورنس کی کلیم کے رجسٹر کو بھی اس نظام میں شامل کر لیا جائے گا۔

ایس ای سی پی نے اس سلسلے میں تمام لائف اور نان لائف انشورنس کمپنیوں سے تجاویز طلب کی ہیں ۔ موصول ہونے والی تجاویز کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہیلتھ انشورنس سیکٹر میں معلومات کا تبادلے کے مرکزی سسٹم کا آغازکیا جائے گا۔ گروپ ہیلتھ انشورنس فراہم کرنے والی کمپنیوں کو موصول ہونے والے کلیمز کی بروقت ادائیگی اور ان کا ریکارڈ رکھنے کے لئے فی الوقت معلوما ت کے تبادلے کا مرکزی نظام موجود نہیں ہے ، جس کے باعث کمپنیوں کو ہیلتھ انشورنس کلیم کی ادائیگی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ایس ای سی پی کی جانب سے معلومات کے تبادلے کے سینٹرلائزڈ سسٹم پر ہیلتھ انشورنس کے رجسٹر کو متعارف کرنے سے کلیم کی بر وقت ادائیگی میں آسانی ہو جائے گی اور ادائیگی کے نظام کو شفاف، موثر اور آسان بنایا جا سکے گا۔ اس وقت انشورنس انڈسٹری ریفارم کمیٹی کے پاس چار ہیلتھ رجسٹر ہیں جس پر لائف انشورنس کمپنیوں کی جانب سے معلومات کا تبادلہ کیا جاتاہے جس میں مجموعی لائف کلیمز کا تجربہ ، جلد موت ہونے کی صورت میں موصول ہونے والے کلیمز اور انشورنس ایجنٹس کی بد دیانتی کے حوالے سے معلومات شامل کی جاتی ہیں۔

ہیلتھ انشورنس رجسٹر کی سی آئی ایس میں اضافے سے نان لائف انشورنس کمپنیوں کو یہ موقع میسرہو پائے گا کہ وہ ہیلتھ انشورنس میں ہونے والے کاروباری معاملات کو اس میں شامل کر سکیں۔ امید ہے کہ ایسے اقدامات سے بیمہ کمپنیوں کے مالی معاملات بھی بہتر ہوں گے اور کلیمز کی ادائیگی کو بھی آسان اور شفاف بنایا جا سکے گا اور کسی بھی ممکنہ بد دیانتی یا غلط بیانی اوربوگس ہیلتھ انشورنس کلیمز سے بچا جا سکے گا۔